336

إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

(مسلم)

قراءۃ

حضرۃ امام عاصمؒ

بروایت

ابو بکر شعبہؒ بن عیاش

رحمۃ اللہ علیہما

مؤلفہ

مجود القرآت مقری وقت قدوۃ المجودین
شیخ القراء حضرۃ مولانا الحاج

قاری رحیم بخش پانی پتی قدس سرہ

سابق صدر شعبہ تجوید و قرآت
جامعہ خیر المدارس ملتان

www.KitaboSunnat.com

ملنے کا پتہ:

ادارہ نشر و اشاعت اسلامیات درجہ قرآت
جامع مسجد سراجاں ۔ حسین آگاہی ۔ ملتان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

(مسلم)

قراءة

حضرة امام عاصم

بہ روایت

ابوبکر شعبہ بن عیاش

رحمۃ اللہ علیہما

مؤلفہ

www.KitaboSunnat.com

استاذ القرآت مُقری وقت قدوۃ المجوّدین
قاری رحیم بخش پانی پتی
سابق صدر شعبہ تجوید و قرآت
قرار حضرۃ مولانا الحاج
قدس سرہٗ
جامعہ خیر المدارس ملتان

ناشر

ادارہ نشر و اشاعتِ اسلامیات (قرآت) ملتان

طبع سوم　　پاکستان　　قیمت ۵/ روپے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

پیش لفظ

حضرت امام عاصمؒ

آپ کا اسمِ مبارک عاصم اور کنیت ابوبکر ہے۔ قبیلہ کے لحاظ سے آپ اسدی ہیں۔ آپ بنی خزیمہ کے آزاد کردہ غلام تھے۔

بڑے فصیح، متقی، فاضل، تجوید داں اور خوش آواز تھے اور اس بارے میں اپنی نظیر آپ ہی تھے۔ قرآن مجید نہایت عمدگی کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ پچاس سال کے قریب کوفہ میں قرأت کی مسند پر قائم رہے آپ قرآن و حدیث، نحو، لغت، اور فقہ کے امام تھے۔ آپ تابعی بھی تھے۔ حضرت حارث بن حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحبت پائی تھی نیز عابد تھے نماز بہ کثرت پڑھتے تھے۔ جمعہ کے دن عصر تک جامع مسجد ہی میں رہتے تھے۔ آپ نے ابوعبدالرحمٰن عبداللہ بن حبیب سلمی نابینا ابومریم زرؒ بن جبیش اسدی اور ابوعمر سعد بن الیاس شیبانی سے قرآن پڑھا۔ اور یہ تینوں حضرات کوفی اور بڑے درجہ کے تابعی ہیں۔ ان تینوں بزرگوں نے حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت ابن مسعود، حضرت اُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

و حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہم سے اور ان پانچوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔

آپ نے مروان کی خلافت کے آخر زمانہ میں کوفہ یا سماوہ میں ۱۲۸ھ میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ ابوبکر کہتے ہیں کہ وفات کے وقت ثُمَّ رُدُّوْآ اِلَی اللّٰہِ الخ بار بار پڑھتے تھے۔

آپ کے بے شمار راویوں میں سے مفضل، حماد اور ابو حنیفہ رحمہم اللہ بھی ہیں۔ مگر اس وقت روئے زمین پر آپ کے راویوں میں سے ابوبکر شعبہ بن عیاش اور حفص صرف دو راویوں کی روایتیں پڑھی اور پڑھائی جاتی ہیں۔ اور امام حفص کی روایت تو اتنی عام ہے کہ ایک ہزار حفاظ میں سے نو سو ننانوے کو صرف یہی ایک روایت یاد ہے اور ایسا کوئی بھی نہ نکلے گا جسے یہ روایت یاد نہ ہو اور دوسری یاد ہوں ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔ اس لیے اس رسالہ میں صرف ابوبکر کی روایت بیان کی جاتی ہے۔ واللہ الموفق والمعین۔

ابوبکر شعبہ بن عیاش

آپ کا اسم گرامی شعبہ اور کنیت ابوبکر ہے۔ آپ بھی اپنے وقت کے امام اور بڑے عالم اور حدیث کے حافظ تھے یحییٰ بن معین کہتے ہیں کہ ابوبکر حفص سے زیادہ ثقہ ہیں۔ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں آپ ثقہ، صدوق صالح، صاحبِ قرآن و صاحبِ سنت تھے۔ خود فرماتے ہیں کہ میں نے کبھی کوئی کام شریعت کے خلاف نہیں کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیس سال سے ہر روز ایک قرآن ختم کرتا ہوں۔ حضرت ابن مبارکؒ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ سے زیادہ سنت پر عمل کرنے والا کوئی نہیں دیکھا۔ یحییٰ کہتے ہیں کہ آپ سے بہتر نماز پڑھنے والا کوئی نہیں دیکھا۔ ستر سال عبادت میں مصروف رہے ان میں سے چالیس سال اور ایک روایت پر پچاس سال تک آپ کے لیے بستر نہیں بچھایا گیا۔ اور اس عرصہ میں رات کے وقت زمین سے پیٹھ نہیں لگائی۔ چوبیس ہزار مرتبہ قرآن مجید ختم کیا۔

جب آپ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ کی ہمشیرہ رونے لگیں آپ نے فرمایا روتی کیوں ہو؟ مکان کے اس گوشہ کی طرف دیکھو میں نے اس میں اٹھارہ ہزار قرآن مجید ختم کیے ہیں۔ اور اپنے صاحبزادہ سے فرمایا بیٹا! اس گوشہ میں اللہ کی نافرمانی ہرگز نہ کرنا۔ ۹۴ھ یا ۹۵ھ میں پیدا ہوئے اور جمادی الاول ۱۹۳ھ میں اٹھانوے یا ننانوے سال کی عمر میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

آپ نے امام عاصمؒ سے تین مرتبہ قرآن مجید پڑھا۔ پہلی مرتبہ پانچ پانچ آیات پڑھ کر تین سال میں ختم کیا۔ سخت گرمی اور (شدید) بارش ہوتی تب بھی سبق ناغہ نہیں کرتے تھے۔ بسا اوقات پانی میں سے گزر کر جانا پڑتا تھا اور پانی کمر تک یا اس سے بھی اوپر تک آجاتا تھا۔

اولاً آسانی کی غرض سے ان کی روایت کے فرش کلیہ بیان کیے جاتے ہیں۔ اس کے بعد بمشیتِ ایزدی بالترتیب ان تمام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلمات کو بیان کیا جائے گا جن کو انہوں نے حفص کے خلاف پڑھا ہے۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۔

فرشِ کلیہ

۱ (الف) إِتَّخَذْتُمُ ۔ أَتَّخَذْتُمْ ۔ إِتَّخَذْتُ ۔ لَتَّخَذْتَ ۔ وَاتَّخَذْتُمُوهُ ۔ أَخَذْتُ ۔ أَخَذْتُمْ وغیرہ کلمات جن میں خا کا زبر اور ذال کا سکون اور تا کا پیش یا زبر ہو ان سب کو ... تا کی تشدید سے إِتَّخَذتُّمُ ۔ أَتَّخَذتُّمْ ۔ أَخَذتُّ پڑھتے ہیں وغیرہ (ب) أَمَنْتُمْ سے پہلے اگر قَالَ ہو جیسے قَالَ أَمَنْتُمْ لَهُ طٰہٰ و شعراء اور قَالَ فِرْعَوْنُ أَمَنْتُمْ بِهِ اعراف تو اس کو زبر والے ہمزہ کی زیادتی سے ءَ أَمَنْتُمْ پڑھتے ہیں (اور یہ صورت صرف ان ہی تین مواقع میں آئی ہے)۔ (ج) أَدْرٰىكُمْ یونس اور أَدْرٰىكَ میں ہر جگہ امالہ کرتے ہیں یعنی اس کی را کو قطرے کی رے کی طرح پڑھتے ہیں (د) إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا کی یا کو ہر جگہ سکون اور مد سے إِنْ أَجْرِيْ إِلَّا پڑھتے ہیں۔ (ہ) أُفٍّ کو تینوں جگہ أُفَّ ایک زبر سے پڑھتے ہیں۔

۲ (الف) بَيْتِيَ کی یا کو تینوں جگہ (بَيْتِيْ) سکون سے پڑھتے ہیں۔ (ب) الْبُيُوتَ ۔ بُيُوتٍ ۔ بُيُوتًا اور بُيُوتِكُمْ کو ہر جگہ با کے زیر سے الْبِيُوتَ ۔ بِيُوتٍ پڑھتے ہیں ۔ وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۳ (الف) تَذَكَّرُونَ جب کہ ایک تا سے ہو اور آخر میں نون ہو تو ذال کی تشدید سے تَذَّكَّرُونَ پڑھتے ہیں۔ (ب) تَلَقَّفُ کو تینوں جگہ لام کے زبر اور قاف کی تشدید سے تَلَقَّفُ پڑھتے ہیں۔

۴ (الف) جِبْرِيلَ کو تینوں جگہ جیم اور را کے زبر اور یا کے بجائے زیر والے ہمزہ سے لِجَبْرَئِلَ۔ وَجَبْرَئِلُ پڑھتے ہیں اور لام کی حرکت میں کوئی اختلاف نہیں۔ (ب) جُزْءًا کو تینوں جگہ زا کے پیش سے جُزُءًا پڑھتے ہیں۔

۵ (الف) خُطُوٰتِ کو پانچوں جگہ طا کے سکون سے خُطْوٰتِ پڑھتے ہیں۔ (ب) خُفْيَةً کو دونوں جگہ خا کے کسرہ سے خِفْيَةً پڑھتے ہیں۔

۶ (الف) رَءُوفٌ اور لَرَءُوفٌ کو ہر گیارہ جگہ واو کے بغیر رَؤُفٌ اور لَرَؤُفٌ پڑھتے ہیں۔ (ب) رِضْوَانٌ۔ رِضْوَانًا اور رِضْوَانَهُ کو سوائے مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ کے ہر جگہ را کے پیش سے رُضْوَانٌ۔ رُضْوَانًا اور رُضْوَانَهُ پڑھتے ہیں (ج) رَاٰ اور رَاٰهَا۔ رَاٰهُ اور رَاٰكَ میں ہر جگہ (یعنی اس کے جن کلمات میں ہمزہ کے بعد الف پڑھا جاتا ہو ان میں) را اور ہمزہ دونوں کا اور رَاَ الَّذِيْنَ اور وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ اور رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ اور رَاَ الْقَمَرَ اور رَاَ الشَّمْسَ میں صرف را کا امالہ محضہ کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ے زَکَرِیَّا کو ہر جگہ ہمزہ کی زیادتی اور مد سے زَکَرِیَّاءُ پڑھتے ہیں۔
اور ہمزہ کو موقع کے مطابق زبر یا پیش کی حرکت بھی دیتے ہیں۔

۸ (الف) اَلسَّدَّيْنِ اور سَدًّا میں ہر جگہ سین کا پیش پڑھتے ہیں یعنی اَلسُّدَّيْنِ اور سُدًّا۔ (ب) لِلسَّلْمِ اور اِلَى السَّلْمِ میں سین کا زیر پڑھتے ہیں۔ پس ان کے یہاں تینوں جگہ زیر ہی ہے۔

۹ عُيُوْنٍ میں ہر آٹھ جگہ اور عُيُوْنًا (قمر) اور اَلْعُيُوْنِ (یٰس) میں عین کا زیر پڑھتے ہیں یعنی عِيُوْنٍ۔ عِيُوْنًا اور اَلْعِيُوْنِ۔

۱۰ اَلْغُيُوْبِ میں چاروں جگہ غین کا کسرہ پڑھتے ہیں یعنی اَلْغِيُوْبِ۔

۱۱ قَرْحٌ اور اَلْقَرْحُ اور بِالْقِسْطَاسِ میں قاف کا پیش پڑھتے ہیں یعنی قُرْحٌ۔ اَلْقُرْحُ اور بِالْقُسْطَاسِ۔

۱۲ لُؤْلُؤًا اور اَللُّؤْلُؤُ کو درمیان والے ہمزہ کے بجائے جزم والی واؤ سے لُوْلُؤًا اور اَللُّوْلُؤُ پڑھتے ہیں۔

۱۳ (الف) مَكَانَتِكُمْ اور مَكَانَتِهِمْ کو نون کے بعد الف کی زیادتی سے مَكَانَاتِكُمْ اور مَكَانَاتِهِمْ پڑھتے ہیں۔ (ب) مُبَيِّنَةٍ اور مُبَيِّنٰتٍ کو ہر جگہ یا کے زبر سے مُبَيَّنَةٍ اور مُبَيَّنٰتٍ پڑھتے ہیں۔ (ج) مَعِيَ کو ہر جگہ یا کے سکون سے مَعِيْ پڑھتے ہیں۔ اور دو موقعوں میں چونکہ اس کے بعد ہمزہ بھی ہے اس لیے مد بھی کرتے ہیں یعنی مَعِيَ اَبَدًا اور مَعِيَ اَوْ رَحِمَنَا۔ (د) مِتَّ۔ مِتُّمْ اور مِتْنَا کو ہر جگہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُتُّمْ۔ مُتَّ۔ مُتُّمْ اور مُتْنَا پڑھتے ہیں

۱۴ (الف) نُكُرًا کو ہر جگہ کاف کے پیش سے نُكُرًا پڑھتے ہیں۔ (ب) نُوْحِیْٓ اِلَیْهِمْ اور نُوْحِیْٓ اِلَیْهِ کو یُوْحٰی پڑھتے ہیں۔ (ج) نُسْقِیْكُمْ کو نون کے زبر سے نَسْقِیْكُمْ پڑھتے ہیں۔

۱۵ وَجْهِیَ کو دونوں جگہ یا کے سکون سے وَجْهِیْ پڑھتے ہیں۔

۱۶ هُزُوًا کو ہر جگہ واو کے بجائے ہمزہ سے هُزُؤًا پڑھتے ہیں۔

۱۷ (الف) یٰبُنَیَّ کو ہر جگہ سوائے ہود ع کے یا کے کسرہ سے یٰبُنَیِّ پڑھتے ہیں۔ (ب) یَتَفَطَّرْنَ کو دونوں جگہ یَنْفَطِرْنَ پڑھتے ہیں۔ (ج) وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ کو ہر جگہ نون سے وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ پڑھتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب وعلمہ اتم واحکم۔

یہاں پہونچ کر بہ فضلِ ایزدی فرش کلیہ ختم ہو گئے۔ اب تمام اختلافات کو بالترتیب ذکر کیا جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى۔ اٰمین

یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پارہ ۱ الٓمّٓ

سورۃ البقرۃ

۱ ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ ۲ هُزُوًا ۳ اَتَّخَذۡتُمۡ
۴ عَمَّا يَعۡمَلُوۡنَ ۵ ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ ۶ لِجِبۡرِيۡلَ
۷ وَجِبۡرِيۡلَ ۸ وَمِيۡكٰٓىِٕلَ ۹ عَهۡدِى الظّٰلِمِيۡنَ ۱۰
بَيۡتِىَ لِلطَّآٮِٕفِيۡنَ ۱۱ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ

پارہ ۲ سَيَقُوۡلُ

۱ لَرَءُوۡفٌ ۲ خُطُوٰتِ ۳ لَيۡسَ الۡبِرَّ ۴ مِنۡ مُّوۡصٍ
۵ وَلِتُكۡمِلُوا ۶ و ۷ الۡبُيُوۡتَ (دو) ۸ رَءُوۡفٌ ۹
خُطُوٰتِ ۱۰ حَتّٰى يَطۡهُرۡنَ ۱۱ هُزُوًا ۱۲ و ۱۳ فَرِهٰنٌ (دو)
۱۴ وَصِيَّةً ۱۵ وَيَبۡصُۜطُ (صاد سے)

پارہ ۳ تِلۡكَ الرُّسُلُ

---

۱ یہاں اور ہود ع ۱ نمل ع ۷ منفقون کے آخر میں تعملون کو یا سے یعملون پڑھتے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع۳۵ ۱ جُزْءًا ۲ فَنِعِمَّا (کسرہ عین کا اختلاس) یا فَنِعْمَّا (عین کا سکون)
ع۳۶ ع۳ ۳ وَنُكَفِّرُ ۴ فَأْذَنُوا
ع۲ ۵ وَرُضْوَانٌ ۶ وَجْهِيَ لِلّٰهِ ۷ مِن

سورۃ اٰل عمران

ع۶ الْمَيِّتِ ۸ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ ۹ رَءُوفٌ
ع۱۱ ۱۰ وَضَعْتُ ۱۱ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّاءَ ۱۲ و ۱۳ زَكَرِيَّاءُ (دو)
ع۱۲ ع۱۳ ع۱۴ ع۱۶ ۱۴ فِي بُيُوتِكُمْ ۱۵ فَنُوَفِّيهِمْ ۱۶ و ۱۷ يُؤَدِّهِ (دونوں)
ع۱۷ ۱۸ وَأَخَذْتُمْ ۱۹ تَبْغُونَ ۲۰ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

پارہ لَن تَنَالُوا

ع۱۰ ع۱۲ ع۱ ع۳ ۱ حِجُّ الْبَيْتِ ۲ وَمَا تَفْعَلُوا ۳ فَلَن تُكْفَرُوهُ
ع۱۳ ع۱۵ ع۱۶ ع۵ ع۶ ع۷ ۴ و ۵ قُرْحٌ (دو) ۶ و ۷ نُؤْتِهِ (دو) ۸ فِي بُيُوتِكُمْ
ع۱۷ ع۸ ۹ مِمَّا تَجْمَعُونَ ۱۰ رُضْوَانَ اللّٰهِ ۱۱ الْقُرْحُ ۱۲
ع۱۸ ع۱۹ ع۹ ع۱۰ رُضْوَانَ اللّٰهِ ۱۳ لَيُبَيِّنُنَّهُ ۱۴ وَلَا يَكْتُمُونَهُ

---

۱ یہاں ونساء ع میں ۱۲ ۲ یہاں اور انعام ع و یونس ع و روم ع میں دو دو اور مَيِّتٍ اعراف ع و فاطر ع میں کل دس جگہ یا کے جزم سے پڑھتے ہیں ۱۲ ۳ یہاں و انعام ع میں ۱۲ ۴ يُؤَدِّهِ دونوں اور نُؤْتِهِ تینوں اور نُوَلِّهِ اور نُصْلِهِ اور وَيَتَّقْهِ کو ہا کے سکون سے پڑھتے ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ النساء

ع ۱۲ ۱ — ع ۱۳ ۲ — ۱۵ وَسَيَصْلَوْنَ ۱۶ يُوْصِيْ بِهَا (اول میں بھی) ۱۷ فِي الْبُيُوْتِ ۱۸ بِفَاحِشَةٍ
ع ۱۴ ۳ — مُبَيِّنَةٍ

پارہ ۵ وَالْمُحْصَنٰتُ

ع ۴ — ۱ وَاُحِلَّ لَكُمْ ۲ فَاِذَآ اُحْصِنَّ ۳ نِعْمًا (عین کا سکون)
ع ۱۰ ع ۵ — یا نِعِمَّا (عین کے کسرہ کا اختلاس) ۴ كَاَنْ لَّمْ يَكُنْ ۵ نُوَلِّهٖ
ع ۷ ع ۱۴ ع ۱۵ — ۶ وَنُصْلِهٖ ۷ يُدْخَلُوْنَ الْجَنَّةَ

پارہ ۶ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ

ع ۲۱ — ۱ سَوْفَ نُؤْتِيْهِمْ

سورۃ المائدۃ

ع ۱ ع ۲ — ۲ وَرِضْوَانًا ۳ شَنَاٰنُ ۴ وَ
ع ۵ ع ۶ ع ۹ — اَرْجُلِكُمْ ۵ شَنَاٰنُ ۶ يَدِيَ اِلَيْكَ
ع ۱۲ ع ۱۳ ع ۱۳ — ۷ و ۸ هُزُوًا (دو) ۹ رِسٰلٰتِهٖ

لہ یہاں اور مریم ع ۲ و مومن ع اور سَيُدْخَلُوْنَ مومن ع ۶ میں یا کا پیش اور خا کا زبر پڑھتے ہیں ۱۲ للعہ پس ان کے یہاں پہلے اور چوتھے دونوں میں صاد کا کھڑا زبر ہے یا کے بغیر ۱۲ ۲ لہ یہاں و انعام ع ۲ میں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پارہ وَاِذَا سَمِعُوْا

ع۱۲ ۔ ۱ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ ۔ ۲ مِنَ الَّذِیْنَ اسْتُحِقَّ ۔ ۳
عَلَیْہِمُ الْاَوْلَیٰنِ ۔ ۴ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۔ ۵ وَاُمِّیَ اِلٰہَیْنِ
۔ ۶ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

سورۃ الانعام

۔ ۷ مَنْ یُّصْرَفْ ۔ ۸ لَمْ تَکُنْ فِتْنَتُہُمْ ۔ ۹
وَلَا نُکَذِّبَ ۔ ۱۰ وَنَکُوْنَ ۔ ۱۱ اَفَلَا
یَعْقِلُوْنَ ۔ ۱۲ وَلِیَسْتَبِیْنَ ۔ ۱۳ وَخُفْیَۃً ۔ ۱۴ رَاٰ (دونوں کا
امالہ محضہ) ۔ ۱۵ رَاٰ الْقَمَرَ ۔ ۱۶ رَاٰ الشَّمْسَ (دونوں میں صرف را کا
امالہ) ۔ ۱۷ وَجْہِیَ لِلَّذِیْ ۔ ۱۸ وَزَکَرِیَّاءَ ۔ ۱۹ وَلِیُنْذِرَ
۔ ۲۰ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنُکُمْ ۔ ۲۱ و ۔ ۲۲ الْمَیِّتِ (دو) ۔ ۲۳ اِنَّہَا
اِذَا یَا اَیُّہَا اِذَا

ع۲ ع۳ ع۴ ع۵ ع۶ ع۷ ع۸ ع۹ ع۱۰ ع۱۱ ع۱۲ ع۱۳ ع۱۴ ع۱۵ ع۱۶ ع۱۷ ع۱۸ ع۱۹

پارہ وَلَوْ اَنَّنَا

۱؎ اعادہ کے وقت اُسْتُحِقَّ ۱۲ ۲؎ یہاں واعراف ع ویٰس ع ہیں ۱۲
للعہ الْغُیُوْبِ ۔ عُیُوْنٍ ۔ عُیُوْنًا ۔ الْعُیُوْنِ ۔ شُیُوْخًا میں پہلے حرف
غین ۔ عین اور شین کا کسرہ پڑھتے ہیں ۱۲ ۳؎ یہاں واعراف ع میں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۱۴ ۱ — ۱ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ ۲ مَا حَرَّمَ ۳ رِسٰلٰتِهٖ ۴ ضَيِّقًا حَرَجًا
ع ۱۵ ۲ — ۵ كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ ۶ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ ۷ عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
ع ۱۶ ۳، ع ۱۷ ۴، ع ۱۹ ۶ — ۸ وَاِنْ تَكُنْ مَّيْتَةً ۹ خُطُوٰتِ ۱۰ تَذَكَّرُوْنَ
ع ۱ ۸، ع ۱ ۱۱ — سورة الاعراف ۱۱ تَذَكَّرُوْنَ ۱۲ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ
۱۳ يُغْشِي الَّيْلَ ۱۴ وَخُفْيَةً ۱۵
ع ۹ ۱۴، ع ۱۶ — لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ ۱۶ تَذَكَّرُوْنَ ۱۷ بَصْطَةً (صاد سے) ۱۸
ع ۱۰ ۱۷ — بُيُوْتًا ج ۱۹ ءَاَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

پارہ ۹ قَالَ الْمَلَاُ

ع ۱۳ ۳، ع ۱۴ ۴ — ۱ مَعِيَ بَنِيْٓ ۲ ءَاِنَّ لَنَا ۳ تَلْقَفُ ۴ ءَاٰمَنْتُمْ
ع ۱۶ ۶، ع ۱۸ ۸ — ۵ يَعْرِشُوْنَ ۶ قَالَ ابْنَ اُمَّ ۷ قَالُوْا مَعْذِرَةً
۸ بِبَئِيْسٍ یا بَئِيْسٍ ۹ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۱۰ وَالَّذِيْنَ
ع ۲۱ ۱۳، ع ۲۲ ۱۴ — يُمَسِّكُوْنَ ۱۱ شُرَكَآءَ

---

۱ یہاں و رعد ع میں ۱۲ ۲ یہاں اور ءَاِنَّ لَنَا اعراف ع اور ءَاٰمَنْتُمْ اعراف ع وطٰہٰ اور شعراء ع اور ءَاِئِنَّكُمْ عنکبوت ع اور ءَاِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ واقعہ ع اور ءَاَنْ كَانَ نٓ ع میں ہمزہ مفتوحہ کی زیادتی کرتے ہیں ۱۲

۳ یہاں و نحل ع میں ۱۲ ۴ یہاں و طٰہٰ ع میں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع۲ ۱۶ سورة الانفال ۱۲ رَمٰى (امالہ محضہ) ۱۳ مُوْهِنُ كَيْدِ
الْكٰفِرِيْنَ ۱۴ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ

پارہ ۱۰ وَاعْلَمُوْٓا

۱ مَنْ حَيَّ ۲ وَلَا تَحْسَبَنَّ ۳ لِلسَّلْمِ ۴
اَخَذْتُّمْ

سورة التوبة ۵ وَرِضْوَانٍ ۶ وَعَشِيْرَتُكُمْ
يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ ۸ وَرِضْوَا
مِنَ اللّٰهِ ۹ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۱۰ مَعِيَ اَبَدًا ۱۱
مَعِيَ عَدُوًّا

پارہ ۱۱ يَعْتَذِرُوْنَ

۱ اِنَّ صَلٰوتَكَ ۲ مُرْجَوْنَ ۳ وَرِضْوَانٍ
جُرُفٍ ۵ هَارٍ (امالہ) ۶ اِلَّآ اَنْ تُقَطَّعَ ۷ مَا
تَزِيْغُ ۸ رَءُوْفٌ ۹ رَءُوْفٌ

سورة يونس عليه السلام ۱۰ الٓرٰ (امالہ) ۱۱ تَذَكَّرُوْنَ
۱۲ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ ۱۳ وَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع۲ ع۷ ع۹ ع۱۲ ع۱۵

اَدْرٰىكُمْ (امالہ) ۱۴ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۱۵ اِلْمَيِّتِ
۱۶ اَلْمَيِّتَ ۱۷ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْ ۱۸ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ
۱۹ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا ۲۰ بِمِصْرَ بُيُوْتًا ۲۱ بُيُوْتَكُمْ ۲۲
وَنَجْعَلُ الرِّجْسَ ۲۳ نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ

ع۱

سورۂ ہود علیہ السلام

۲۴ الۤرٰ (امالہ)

پارہ ۱۲ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

ع۲ ع۳ ع۵ ع۷ ع۸

۱ تَذَّكَّرُوْنَ ۲ فَعُمِّيَتْ ۳ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا ۴
تَذَّكَّرُوْنَ ۵ مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ ۶ مُجْرٖهَا ۷
اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا ۸ اِنَّ ثَمُوْدَا ۱؎ ۹ رَاٰ (دونوں کا امالہ)
۱۰ يَعْقُوْبَ ۰ قَالَتْ (وصلاً) ۱۱ اَصَلٰوتُكَ ۱۲ وَ
اتَّخَذْتُمُوْهُ ۱۳ عَلٰى مَكَانَاتِكُمْ ۱۴ سَعِدُوْا ۱۵ وَاِنْ
كُلًّا لَمَّا ۱۶ مَكَانَاتِكُمْ ۱۷ وَاِلَيْهِ يَرْجِعُ ۱۸
عَمَّا يَعْمَلُوْنَ

ع۱۰

۱؎ یہاں و مؤمنون ع میں ۱۲ ۲؎ یہاں و فرقان و عنکبوت ع میں
ثَمُوْدَا پڑھتے ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۱ ۱۱ | **سُوْرَۃُ یُوْسُفَ علیہ السلام** | ۱۹ الٓرٰ ۲۰ یٰبُنَیَّ ۲۱ اَنْ تَرْ ءٰا (دونوں کا امالہ) ۲۲ رَ ءٰا

ع ۳ ۱۳ ع ۳ ۱۶ قَمِیْصَہٗ (دونوں کا امالہ) ۲۳ دَ اَبًا

پارہ ۱۳ وَمَآ اُبَرِّئُ

ع ۱۲ ع ۲ ع ۶ ۱ لِفِتْیٰنِہٖ ۲ خَیْرٌ حٰفِظًا ۳ رِجَالًا یُّوْحٰی

ع ۱ | **سُوْرَۃُ الرَّعْدِ** | ۴ الٓمّٓرٰ (امالہ) ۵ یُغْشِی الَّیْلَ ۶ وَّزَرْعٌ ۷ وَّنَخِیْلٌ ۸ صِنْوَانٌ ۹ وَّغَیْرُ ۱۰ اَفَاتَّخَذْتُمْ ۱۱ اَمْ هَلْ تَسْتَوِی ۱۲ وَ

ع ۲ ع ۵ مِمَّا تُوْقِدُوْنَ ۱۳ اَخَذْتُّهُمْ

ع ۱ ع ۳ ۱۲ ۱۶ | **سُوْرَۃُ اِبْرٰهِیْمَ علیہ السلام** | ۱۴ الٓرٰ (امالہ) ۱۵ وَمَا کَانَ لِیَ عَلَیْکُمْ

سُوْرَۃُ الْحِجْرِ | ۱۶ الٓرٰ (امالہ)

پارہ ۱۴ رُبَمَا

ع ۳ ع ۱ ۱ مَا تُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ ۲ جُزْءٌ ۳ وَّعُیُوْنٍ ۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ٢/٢ ع ٢/٦ — ٧ نَنْ زُ نَا ٨ بُيُوْتًا للعہ

سُوْرَۃُ النَّحْل

ع ١/٤ ع ٢/٨ — ٩ لَرَءُوْفٌ ١٠ نُنْبِتُ ٢ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ ١١ تَذَّكَّرُوْنَ

ع ٦/١٢ — ١١ رِجَالًا نُّوْحِيْ ١٢ لَرَءُوْفٌ ١٣ نُسْقِيْكُمْ ١٤ بُيُوْتًا

ع ٩/١٥ ع ١٠/١٢ — ١٥ يَعْرِشُوْنَ ١٦ تَجْحَدُوْنَ ١٧ مِنْ بُيُوْتِكُمْ ١٨

ع ١١/١٧ ع ١٣/١٨ — بُيُوْتًا ١٩ و ٢٠ بِرَاٰ الَّذِيْنَ (دونوں) ٢١ تَذَّكَّرُوْنَ

پارہ ١٥ سُبْحٰنَ الَّذِیْ

سُوْرَۃُ بَنِیْ اِسْرَآءِیْل

ع ١ ع ٢ — ١ لِيَسُوْءَا ٢ اُفٍّ ٢ وَلَا ٣ بِالْقُسْطَاسِ ٤ كَمَا

ع ٥ ع ٦ — تَقُوْلُوْنَ ٥ يُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ ٦ وَرَجِلِكَ ٧ و ٨

ع ٨ ع ٩ — اَعْمٰى (دونوں) (امالہ محضہ) ٩ خَلْفَكَ ١٠ وَ نَاٰ (ہمزہ کا امالہ محضہ)

سُوْرَۃُ الْكَهْف

ع ١٢ ع ١٣ — ١١ عِوَجًا ۝ قَيِّمًا (بغیر سکتہ کے) ١٢ مِنْ لَّدُنْهُ (اشمام سے) ١٣ بِوَرِقِكُمْ

للعہ یہاں ونمل ۲ع میں دال کو بغیر تشدید کے پڑھتے ہیں ۱۲ ؎۱ یہاں مومنون ۱ع میں ۱۲
؎۲ یہاں وانبیاء ۵ع واحقاف ۲ع میں ۱۲ ؎۳ یہاں شعراء ۱۱ع میں ۱۲ ؎۴ دال کے اصلی ضمہ کی طرف اشارہ کرنے کے لیے ہونٹوں کو گول کر کے اسکے سکون میں اشمام کرتے ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ١٤ وَيَرَا الْمُجْرِمُونَ (صرف راکا امالہ) ١٥ هُزُوًا ١٦
ع ع لِمَهْلِكِهِمْ ١٧ وَمَا أَنْسٰنِيْهُ ١٨ مَعِيَ صَبْرًا ١٩
مَعِيَ صَبْرًا ٢٠ نُكْرًا

پارہ ١٦ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ

ع ١ مَعِيَ صَبْرًا ٢ مِنْ لَدُنِّي (اشمام سے) ٣ لَتَّخَذْتَ
٤ حَمِيَةٍ ٥ نُكْرًا ٦ جَزَآءً الْحُسْنٰى ٧ بَيْنَ
السَّدَّيْنِ ٨ سُدًّا ٩ رَدْمًا ائْتُونِي (اور اعادہ کے
وقت اِيْتُونِي) ١٠ الصَّدَفَيْنِ ١١ قَالَ ائْتُونِي أُفْرِغْ
ع (اور بوقت اعادہ اِيْتُونِي) ١٢ هُزُوًا

سُورَةُ مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ

١٣ كٓهٰيٰعٓصٓ (ہا و یا کا امالہ) ١٤
عَبْدَهٗ زَكَرِيَّآءَ ١٥ يٰزَكَرِيَّآءُ
ع ١٦ اِنَّا عِتِيًّا ١٧ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ ١٨ وَكُنْتُ نَسْيًا
ع ١٩ مَنْ تَحْتِهَا ٢٠ تَسٰقَطْ ٢١ يُدْخَلُوْنَ الْجَنَّةَ ٢٢

لے یہاں وَمَهْلِكَ نمل ع میں لام کا فتحہ پڑھتے ہیں ۱۲ ؎۲ یہاں اور عَلَيْهُ اللّٰهَ فتحا
ع میں ہائے ضمیر کا کسرہ پڑھتے ہیں ۱۲
؎۳ دوسری وجہ کی رو سے قَالَ اُتُوْنِيْ بھی ہے ۱۲

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۵ ۸ ءَاِذَا مَامِتُّ ۲۳ جُثِيًّا ۲۴ عُتِيًّا ۲۵ صُلِيًّا ۲۶
ع ۶ ۹ جُثِيًّا ۲۷ يَنْفَطِرْنَ

ع ۱ ۱۰
سُوْرَةُ طٰهٰ صلی اللہ علیہ وسلم

۲۸ طٰهٰ (طا و ہا کا امالہ) ۲۹ اِذْرًا
(را و ہمزہ کا امالہ) ۳۰ وَلِيَ فِيْهَا ۳۱
سُوًى (صرف وقفاً امالہ) ۳۲ فَيُسْحِتَكُمْ ۳۳ قَالُوْٓا اِنْ
ع ۳ ۱۲ هٰذٰنِ ۳۴ تَلَقَّفْ ۳۵ قَالَ ءَاٰمَنْتُمْ لَهٗ ۳۶ وَلٰكِنَّا
ع ۴ ع ۵ ع ۶ ۱۳ ۱۴ ۱۶ حَمَلْنَا ۳۷ قَالَ يَبْنَؤُمِّ ۳۸ وَاِنَّكَ لَا تَظْمَؤُا ۳۹
لَعَلَّكَ تُرْضٰى ۴۰ اَوَلَمْ يَاْتِهِمْ

پارہ ۱۷ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاۗءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

ع ۱ ۱ قُلْ[۲] رَبِّيْ يَعْلَمُ
۲ اِلَّا رِجَالًا يُّوْحٰى ۳
ع ۲ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ ۴ اِلَّا يُوْحٰى اِلَيْهِ ۵ اَفَاْئِنْ مِّتَّ ۶
ع ۳ ع ۴ ۵ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ (دونوں کا امالہ) ۷ هُزُوًا ۸ اُفٍّ
ع ۶ لَكُمْ ۹ لِنُحْصِنَكُمْ ۱۰ نُجِّي الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۱ وَزَكَرِيَّاۗءَ اِذْ

---

۱ یہاں وشوریٰ رع میں ۴ ۲ یہاں ادرع اور زخرف
رع میں قل کے بجائے قُلْ پڑھتے ہیں ۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۹ ۔ ۱۲ وَحَرٌّ ۔ ۱۳ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۔ ۱۴ قُلْ رَّبِّ احْكُمْ

ع ۱۰ ۔ **سُوْرَةُ الْحَجِّ** ۔ ۱۵ وَلُؤْلُؤًا ۔ ۱۶ سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ ۔ ۱۷

ع ۱۱ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ ۔ ۱۸ وَلْيُوْفُوْا ۔ ۱۹

ع ۱۳ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ۔ ۲۰ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۔ ۲۱ ثُمَّ اَخَذْتُهَا

ع ۱۵ ع ۱۶ ۔ ۲۲ وَاَنَّ مَا تَدْعُوْنَ ۔ ۲۳ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

پارہ ۱۸ قَدْ اَفْلَحَ

ع ۱ ۔ **سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ** ۔ ۱ عَظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ ۔ ۲ مِنْ كُلٍّ ۔ ۳ نُسْقِيْكُمْ

ع ۲ ع ۳ زَوْجَيْنِ ۔ ۵ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا ۔ ۶ اِذَا مِتْنَا ۔ ۷ اِذَا

ع ۴ ع ۵ ع ۶ مُتْنَا ۔ ۸ تَذَكَّرُوْنَ ۔ ۹ عٰلِمُ الْغَيْبِ ۔ ۱۰ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ

ع ۱ ۔ **سُوْرَةُ النُّوْرِ** ۔ ۱۱ تَذَكَّرُوْنَ ۔ ۱۲ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ (پہلا)

ع ۲ ع ۳ ۔ ۱۳ وَالْخَامِسَةُ (دوسرا) ۔ ۱۴ رَءُوْفٌ

ع ۴ رَّحِيْمٌ ۔ ۱۵ و ۔ ۱۶ خُطُوٰتِ (دو) ۔ ۱۷ بُيُوْتًا ۔ ۱۸ غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ

۔ ۱۹ تَذَكَّرُوْنَ ۔ ۲۰ بُيُوْتًا ۔ ۲۱ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ

ع ۵ ع ۱۰ ۔ ۲۲ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۔ ۲۳،۲۴ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ ۔ ۲۵ فِيْ بُيُوْتٍ

لے یہاں اور وکُتُبِہٖ تحریم ع میں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۶ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيهَا ۲۷ مُبَيِّنٰتٍ ۲۸ وَيَتَّقْهِ ۲۹ ع ۵/۱۱ ع ۶/۱۲
كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ ۳۰ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ ۳۱ ثَلٰثَ ع ۷/۱۳
عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۳۲ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْ بُيُوْتِكُمْ ۳۳ تا
۴۰ اَوْ بُيُوْتِ (۸) ۴۱ دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا ع ۸/۱۴

سُوْرَةُ الْفُرْقَان

۴۲ وَيَجْعَلْ لَّكَ ۴۳ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ ع ۲/۱۶
۴۴ فَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

پارہ ۱۹ وَقَالَ الَّذِيْنَ

۱ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ ۲ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا ۳ اِلَّا ع ۳/۱ ع ۳/۲
هُزُوًا ۴ يُضٰعَفْ ۵ وَيَخْلُدْ ۶ فِيْهٖ ۷ وَذُرِّيّٰتِنَا
۸ وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا ع ۴/۲

سُوْرَةُ الشُّعَرَاءِ

۹ طٰسٓمّٓ (طا کا الف) ۱۰ لَئِنِ اتَّخَذْتَ ع ۱/۵
۱۱ تَلْقَفُ ۱۲ ءَاٰمَنْتُمْ لَهٗ ۱۳ وَ ع ۳
عُيُوْنٍ ۱۴ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ ۱۵ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا ۱۶ وَمَنْ
مَّعِيَ مِنَ ۱۷ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا ۱۸ وَعُيُوْنٍ ۱۹ اِنْ اَجْرِيَ ع ۷/۱۱
اِلَّا ۲۰ وَعُيُوْنٍ ۲۱ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ۲۲ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا ع ۸/۱۲ ع ۹/۱۳
۲۳ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا ۲۴ بِالْقِسْطَاسِ ۲۵ كِسَفًا ۲۶ تا ۲۸ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ ع ۱۰/۱۴

لہ یہاں دو باغ میں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاٰمِيْنَ ع ١١

سُوْرَةُ النَّمْلِ | ١٩ طٰسٓ ٣٠ فَلَمَّا رَاٰهَا (دونوں کا اماله) ٣١، ٣٢ مَا يُخْفُوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ع ١٠ - ع ١٢ - ع ١٤

٣٣ اٰتٰىنِ اللّٰهُ ٣٤ فَلَمَّا رَاٰهُ ٣٥ مَهْلَكَ اَهْلِهٖ ع ١٨

٣٦ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ ٣٧ قَدَّرْنٰهَا ع ١٩

پارہ ٢٠ اَمَّنْ خَلَقَ

١ تَذَكَّرُوْنَ ٢ وَكُلٌّ اَتَوْهُ ٣ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ع ٤

سُوْرَةُ الْقَصَصِ | ٤ طٰسٓمّٓ (طا کا اماله) ٥ فَلَمَّا رَاٰهَا (دونوں کا اماله) ٦ مِنَ ع ٣ - ع ٤ - ع ٦

الرَّهْبِ ٧ مَعِيَ رِدْاً ٨ لَخُسِفَ بِنَا ع ١١

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ | ٩ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ ١٠ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ ١١ مَوَدَّةَ ع ١٤

بَيْنِكُمْ ١٢ ءَاِنَّكُمْ[ه] ١٣ اِنَّا مُنَجُّوْكَ ١٤ وَعَادًا وَّ ع ٣ - ع ١٥

ثَمُوْدَاْ ١٥ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ ع ١٦

ه پہلے میں بھی دوسرے کی طرح دو ہمزوں سے ١٢

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پارہ ۲۱ اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ

۱ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۲ ثُمَّ اِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۵-۱

سُوْرَةُ الرُّوْم

۳ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۴ مِنَ الْمَيِّتِ ۵ الْمَيْتَ ۶ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ

۷ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ ۸ و ۹ ضَعْفٍ (دو) ۱۰ ضَعْفًا وَّ شَيْبَةً

سُوْرَةُ لُقْمٰن

۱۱ وَيَتَّخِذَهَا ۱۲ هُزُوًا ۱۳ يٰبُنَيَّ (تین) ۱۴ ۱۵ ۱۶ نِعْمَةً ظَاهِرَةً ۱۷ وَ اَنَّ مَا تَدْعُوْنَ

(۱۳ ۱۶ ۱۷ ۱۹ ۲۲ [illegible])

سُوْرَةُ الْاَحْزَاب

۱۸ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۰ هُنَالِكَ ۱۹ لَا مُقَامَ لَكُمْ ۲۰ اِنَّ بُيُوْتَنَا ۲۱ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۲۲ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

ع ۵ ۱۵ ع ۲ ۲۵ ع ۲ ۴۲ ع ۹ ع ۲ ۲ ع ۲ ۳ ع ۱۲

ع ۲ ع ۲ ۳ ع ۲ ۹

پارہ ۲۲ وَمَنْ يَّقْنُتْ

۱ و ۲ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ (دو) ۳ تُرْجِيْ مَنْ ۴ بُيُوْتَ النَّبِيِّ ۵ الرَّسُوْلَا ۶ السَّبِيْلَا

ع ۲ ع ۲ ع ۱ ۲ ع ۲ ۴ ع ۲ ۲ ع ۱۰

۱ ۲ ۵ وقفاً و وصلاً اثبات الف ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ع۱ ع۴ ع۵ ع۶ ع۱۲ | سُوْرَةُ السَّبَا | ۷ اَلِيْمٌ ○ وَيَرَى الَّذِيْنَ ۸ كِسَفًا ۹ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ
۱۰ فِيْ مَسْكَنِهِمْ ۱۱ وَهَلْ يُجْزٰٓى اِلَّا الْكَفُوْرُ ۱۲
۱۳ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ ۱۴ ثُمَّ نَقُوْلُ ۱۵ اِنْ اَجْرِىَ
اِلَّا ۱۶ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۱۷ لَهُمُ التَّنَاوُشُ

ع۱ ع۱۵ ع۵ ع۱۷ | سُوْرَةُ الفَاطِرِ | ۱۸ فَرَاٰهُ (دونوں کا امالہ) ۱۹ اِلٰى
بَلَدٍ مَّيِّتٍ ۲۰ ثُمَّ اَخَذْتُ ۲۱
وَلُؤْلُؤًا ۲۲ فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ

سُوْرَۃ یٰسٓ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ | ۲۳،۲۴ یٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ ۲۵
تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ ۲۶ و ۲۷

ع۱۸ ع۱۹ ، سُدًّا (دو) ۲۸ فَعَزَّزْنَا

پارہ ۲۳ وَمَالِيَ

ع۲۳ ۱ مِنَ الْعُيُوْنِ ۲ وَمَا عَمِلَتْ اٰيْدِيْهِمْ
۳ مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا (بغیر سکتہ) ۴ عَلٰى
مَكَانَتِهِمْ

۱؎ یہاں دو جاثیہ ع میں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۂ والصّٰفّٰت

۵ بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ۶
لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ ۷

ع ۱/۵ ع ۲۰/۶ — ءَاِذَا مِتْنَا ۸ ءَاِذَا مِتْنَا ۹ فَرَاٰهُ (دونوں کا امالہ)

ع ۳/۶ ع ۴/۸ — ۱۰ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ ۱۱ تا ۱۳ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ ۱۴ اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ

ع ۵/۹

سورۂ صٓ

ع ۲/۱۱ ع ۴/۱۳ — ۱۵ وَلِيَ نَعْجَةٌ ۱۶ وَغَسَّاقٌ[۱] ۱۷
لِيَ مِنْ عِلْمٍ

ع ۵/۱۴

سورۃ الزّمر

پارہ ۲۴ فَمَنْ اَظْلَمُ

ع ۳/۱ ع ۴/۲ — ۱ عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۲ بِمَفَازَتِهِمْ

سورۃ المؤمن

ع ۱/۲ — ۳ حٰمٓ (حا کا امالہ) ۴ فَاَخَذْتُهُمْ
۵ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ

ع ۳/۸ ع ۲/۱۱ — الْفَسَادَ ○ ۶ فَاَطَّلِعَ ۷ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ ۸

ع ۵/۱۰ — اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ (اور وصلاً وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

---

۱ یہاں اور وَغَسَّاقًا نبأ میں سین کو بغیر تشدید کے پڑھتے ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادخلوا، ۹ سیدخلون جهنم ۱۰ شیوخا ع۶ ع۱۱ ع۱۵ ع۷ ع۱۲ ع۱۸

سورة فصلت | ۱۱ حم (حا کا امالہ) ۱۲ أرنا الذين
۱۳ ءا أعجمي (دونوں ہمزوں کی تحقیق سے)

پارہ ۲۵ إليه يرد

۱ من ثمرت ع۶

سورة الشورى | ۲ حم (حا کا امالہ) ۳ ينفطرن ع۱ ع۲
۴ نؤتيه منها ۵ ويعلم ما
يفعلون ع۳

سورة الزخرف | ۶ حم (حا کا امالہ) ۷ جزءا ع۴ ع۶ ع۷ ع۸
۸ أو من ينشؤا ۹ قل أولو
۱۰ لبيوتهم ۱۱ ولبيوتهم ۱۲ حتى إذا جاءنا ع۳ ع۹ ع۱۰
۱۳ ءاسورة من ذهب ۱۴ يعبادي (وصلا اور يعبادي ع۵ ع۱۲
وقفا) ۱۵ ما تشتهي الأنفس (وصلا اور وقفا ما تشتهي) ع۷ ع۱۱

سورة الدخان | ۱۶ حم (حا کا امالہ) ۱۷ و ع۱۴
عيون ۱۸ تغلي في البطون

۱۹ وعيون ع۲ ع۱۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ الْجَاثِيَۃ

٢٠ حٰمٓ (حا کا امالہ) ٢١ وَاٰيٰتِہٖ
تُؤْمِنُوْنَ ٢٢ هُزُوًا ٢٣
اَلِيْمٌ ۝ اللّٰهُ الَّذِىْ ٢٤ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ ٢٥
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ٢٦ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ ٢٧ هُزُوًا

پارہ ٢٦ حٰمٓ

سُوْرَۃُ الْاَحْقَاف

١ حٰمٓ (حا کا امالہ) ١٦ يُتَقَبَّلُ
عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ
يَتَجَاوَزُ ٥ اُفٍّ لَّكُمَا

سُوْرَۃُ مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم

٦ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا ٧
اَسْرَارَهُمْ ٨ رِضْوَانَهٗ
٩ ١١ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ .... وَنَبْلُوَا ١٢
اِلَى السَّلْمِ

سُوْرَۃ فتحنا

١٣ عَلَيْهُ اللّٰهَ ١٤ وَ
رِضْوَانًا

سُوْرَۃ ق

١٥ ءَاِذَا مِتْنَا ١٦ يَوْمَ
يَقُوْلُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ١٨	سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ	١٧ وَّعُيُوْنٍ ١٨ مِثْلَ مَآ اَنَّكُمْ

پارہ ٢٧ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

ع ١ ع ٢ ع ٣		١ تَذَكَّرُوْنَ
ع ٤	سُوْرَةُ وَالطُّوْرِ	٢ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ ٣ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ (صرف صاد)
ع ٥	سُوْرَةُ وَالنَّجْمِ	٤ مَا رَاٰى ٥ وَلَقَدْ رَاٰهُ ٦ لَقَدْ رَاٰى (را اور ہمزہ دونوں کا امالہ)
ع ٨	سُوْرَةُ الْقَمَرِ	٧ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا
ع ١	سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ	٨ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ ٩ الْمُنْشَئٰتُ يا الْمُنْشِئٰتُ
ع ١٤ ع ١٥	سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ	١٠ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ ١١ عُرُبًا ١٢ اٰئِذَا مِتْنَا ١٣ فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ١٤ ءَاِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ
ع ١٦	سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ	١٥ لَرَءُوْفٌ ١٦ وَمَا نَزَلَ مِنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَقِّ ۱۷ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ ۱۸

ع ٣٠ ١٩ وَرِضْوَانٌ ط ۱۹ رِضْوَانِ اللّٰهِ

پارہ ۲۸ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

سُوْرَةُ الْمُجَادِلَةِ تا سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ

۱ وَاِذَا قِيْلَ انْشِزُوْا فَانْشِزُوْا (اور اعادہ اوّل کی صورت میں اِنْشِزُوْا اور دوسرے سے اعادہ فَاسمیت ہوگا اس لیے ہمزہ وصل اعادہ میں بھی محذوف ہی رہے گا) یا وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا اور اوّل سے اعادہ کی صورت میں اُنْشُزُوْا)

۲ بُيُوْتِهِمْ ۳ وَرِضْوَانًا ۴ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

۵ مِنْۢ بَعْدِى اسْمُهٗٓ ۶ مُتِمُّ نُوْرِهٖ ۷ خَبِيْرٌۢ بِمَا

يَعْمَلُوْنَ ۸ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ ۹ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

۱۰ بٰلِغُ اَمْرِهٖ ۱۱ عَنْ اَبَا نُكْرًا ۱۲ مُبَيِّنٰتٍ ۱۳

وَجِبْرِيْلُ ۱۴ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۱۵ وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ

پارہ ۲۹ تَبٰرَكَ الَّذِىْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْمُلْكِ تا سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ

ع ۱/۲ ع ۲/۲ ۱ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ ۲ نٓ وَالْقَلَمِ ۳ ءَاَنْ كَانَ
ع ۲ ع ۱/۵ ۴ وَمَآ اَدْرٰىكَ ۵ تَذَكَّرُوْنَ ۶ نَزَّاعَةً
ع ۲ ع ۲/۱ ۷ بِشَهٰدٰتِهِمْ ۸ اِلٰى نُصُبٍ ۹ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا
۱۰ تا ۲۲ وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى سے وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ تک
سوائے وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ کے تمام آیات کے شروع میں ہمزہ کے
کسرہ سے وَاِنَّهٗ (دو) وَاِنَّا، وَاِنَّهٗ، وَاِنَّهُمْ، وَاِنَّا (سات)
ع ۱/۱۱ ع ۱/۱۲ وَاِنَّهٗ ۲۳ رَبُّ الْمَشْرِقِ ۲۴ وَالرُّجْزَ ۲۵
ع ۲/۱۴ ع ۱/۱۶ وَمَآ اَدْرٰىكَ ۲۶ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۲۷ مَنْ رَاقٍ
ع ۲/۱ (بغیر سکتہ کے) ۲۸ سُدًى (وقفاً امالہ) ۲۹ مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى
۳۰ سَلٰسِلَاْ وَاَغْلٰلًا ۳۱ و ۳۲ قَوَارِيْرَاْ (دونوں)
ع ۱/۱۹ ۳۳ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۳۴ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۳۵
ع ۱/۲۱ اَوْ نُذْرًا ۳۶ وَمَآ اَدْرٰىكَ ۳۷ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ
ع ۱/۲۲ ۳۸ وَّعُيُوْنٍ

پارہ ۳۰ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ

16938

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ النَّبَاِ تا سُوْرَةُ الْاِخْلَاص

۱ وَغَسَاقًا ۲ نَخِرَةً ۳ سُعِّرَتْ ۴ وَلَقَدْ ع ع ۱ ۲

رَاٰهُ ۵ وَمَآ اَدْرٰىكَ ۶ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ ع ع ۶ ۷

۷ وَمَآ اَدْرٰىكَ ۸ ۹ بَلْ رَانَ (امالہ سے بغیر سکتہ کے)

۱۰ وَمَآ اَدْرٰىكَ ۱۱ فَكِهِيْنَ ۱۲ وَمَآ اَدْرٰىكَ ع ع ۸ ۱۱

۱۳ تَصْلٰى نَارًا ۱۴ وَمَآ اَدْرٰىكَ ۱۵ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ع ع ۱۳ ۱۵

۱۶ اَنْ رَّاٰهُ ۱۷ وَمَآ اَدْرٰىكَ ۱۸ و ۱۹ وَمَآ ع ع ۲۱ ۲۲

اَدْرٰىكَ (دو) ۲۰ وَمَآ اَدْرٰىكَ ۲۱ مُّؤْصَدَةٌ ع ۲۶

۲۲ فِيْ عَمَدٍ ۲۳ وَلِيَ دِيْنِ ۲۴ كُفُوًا ع ع ع ۲۹ ۳۳ ۳۴

تَمَّتْ وَبِالْفَضْلِ عَمَّتْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصل

ابوبکر کی روایت کی اُن وُجُوہ میں جو شاطبیہ و تیسیر میں نہیں ہیں اور علّامۂ جزری رحمہ اللہ کی طیّبہ اور نشر میں ہیں اور یہ وجوہ بھی اسی طرح صحیح ہیں جس طرح نظم و تیسیر کی بیان کردہ وُجُوہ درست ہیں

اصُول ۱ یَرْضَهُ لَكُمْ زمرع میں اسی طرح ہا کا اسکان بھی ۲ اَرْجِئْهُ اعراف ع وشعراء ع دونوں میں اسی طرح بصری کی قراءۃ کے موافق ہمزۂ ساکنہ اور ہا کے ضمہ سے بھی صلہ کے بغیر ۳ مدّ متصل میں طول بھی۔ ۴ یٰبُنَیَّ ارْكَبْ مَّعَنَا ہود ع میں اسی طرح با کا اظہار بھی اور اس میں ان کے لیے اور نیز حفصؒ کے لیے اظہار و ادغام دونوں صحیح ہیں ۵ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ اور نٓ وَالْقَلَمِ دونوں میں اِسی طرح نون کا اظہار بھی یہ طیبہ سے ہے جیسا کہ حفصؒ کے لیے دونوں میں ادغام بھی طیبہ ہی سے ہے ۶ يَلْهَثْ ذٰلِكَ اعراف ع میں اسی طرح ثا کا اظہار بھی اور اس میں ابوبکر اور حفص دونوں کے لیے اظہار و ادغام دونوں صحیح ہیں اور ادغام مختار ہے ۷ بَلٰی میں ہر جگہ امالۂ محضہ بھی (اور یہ ان کے لیے ابوحمدون کا طریق ہے یحیی بن آدم سے ۸ رَمٰی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انساں ع ۲ نستیم بھی (اور یہ ان کے لیے جمہور اہل عراق سے ہے اور طیبہ سے ہے اور امالہ محضہ نظم و تیسیر میں ہے اور اہل مغرب کے تمام طرق سے ہے) ۹ وَنَا اسراء ع میں ہمزہ کے ساتھ نون کا بھی امالۂ محضہ (اس کو علیمی نے اور حمامی ابن شاذان نے ابو حمدون کے ذریعہ یحییٰ بن آدم سے نقل کیا ہے پس شاطبیہ سے ان کے لیے نون کا فتح اور ہمزہ کا امالہ ہے اور طیبہ سے دونوں کا امالہ بھی درست ہے۔ رہا وَنَا اسراء میں ہمزہ کا فتح اور فصلت ع والے میں ہمزہ کا امالہ۔ سو یہ دونوں انفرادات میں سے ہیں اسی لیے ان دونوں کو طیبہ میں بیان نہیں کیا) ۱۰ آدرٰیکم میں پہلی جگہ جو یونس ع میں ہے اس میں تو دونوں کتابوں سے فقط امالہ ہے اور باقی موقعوں میں نظم و تیسیر سے تو امالہ ہی ہے جو ابوبکر سے اہل مغرب کی روایت ہے اور طیبہ سے فتح بھی ہے جو اہل عراق کی روایت ہے۔ ۱۱ یٰبُشْرٰی یوسف ع میں فتح کی طرح امالہ محضہ بھی (اور یہ علیمی کے اکثر طرق سے ہے اور فتح یحییٰ بن آدم کے اکثر طرق سے ہے۔ غرض فتح شاطبیہ اور طیبہ دونوں سے ہے اور امالہ صرف طیبہ سے) ۱۲ رَاٰ کا وہ کلمہ جس کے بعد متحرک حرف ہو اسم ظاہر ہو خواہ ضمیر جو کل سولہ جگہ آیا ہے۔ جن میں سے سات کے بعد اسم ظاہر ہے اور نو کے بعد ضمیر ہے ان سب میں یہ تفصیل ہے کہ ان میں سے رَاٰ کَوْکَبًا انعام ع میں تو دونوں طریقوں اور دونوں کتابوں سے را اور ہمزہ دونوں کا محضہ ہے فتح کسی طریق سے بھی نہیں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے باقی پندرہ سوان میں شاطبیہ سے دونوں حرفوں کا مخفف ہے اور یہ یحییٰ بن آدم سے ہے اور طیبہ سے دونوں کا فتح بھی ہے۔ جو علیمی کا طریق ہے (اور اسم ظاہر والے سات میں بعض نے دو وجوہ اور بتائی ہیں۔ یعنی ساتوں میں دونوں حرفوں کا فتح اور را کا فتح اور ہمزہ کا امالہ،

یہ دونوں انفرادات میں سے ہیں اس لیے درست نہیں)۔

ع۱۳ اشموسی (نظم کی) سُدی (تیمیہ ع۲ میں را امالہ کی طرح) فتحہ بھی ہے۔

فرش

سُوْرَةُ البَقَرَة

ع۱۲ جَبْرَءِیْلُ تینوں جگہ اسی طرح ہمزہ کے بعد یائے ساکنہ کے اثبات سے بھی (اور یہ ان سے علیمی کا طریق ہے جو طیبہ میں درج ہے اور یا کا حذف یحییٰ بن آدم سے اور دونوں کتابوں میں ہے)

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن

ع۲ رُضْوَانٌ میں اور سب موقعوں میں تو ضمہ ہی ہے۔ لیکن بِرِضْوَانَهٗ مائدہ ع۳ میں کسرہ اور ضمہ دونوں ہیں۔ ضمہ طیبہ سے ہے اور کسرہ دونوں قصیدوں سے ہے (علیمی سے تو کسرہ ہی ہے اور یحییٰ سے کسرہ اور ضمہ دونوں ہیں۔ غرض ابوبکر کے لیے اس موقع میں دونوں حرکتیں درست ہیں) جنہیں تو اکو دگنا بھی شامل ہے

رحمان رحیم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُورَۂ نِسَاء

ع يُنْ خَلُوْنَ میاں اور مریم ع اور مؤمن ع میں تو اسی طرح مجہول سے ہے اور فاطرع میں معروف سے ہے لیکن مؤمن کے دوسرے کلمہ یعنی سَيَدْ خُلُوْنَ ع میں مجہول اور معروف دونوں وجوہ ہیں. مجہول تو دونوں قصیدوں کا ہے اور معروف یعنی سَيَدْ خُلُوْنَ صرف طیبہ سے ہے اور یہ علیمی کا طریق ہے جو ان سے تمام اہل عراق کی روایت ہے اور یحیی سے دونوں وجوہ ہیں سبط الخیاط نے صریفینی کے طریق سے تو ان سے معروف نقل کیا ہے اور شنبوذی سے اور انھوں نے ابوعون سے اور ابوعون نے یحیی سے دونوں وجوہ نقل کی ہیں.

سُورَۂ اَنْعَام

ع لَمْ يَكُنْ یا سے بھی یہ صرف طیبہ سے ہے. رہا فِتْنَتُهُمْ سو اس کے نصب میں خلاف نہیں ہے اور یا علیمی سے ہے اور تا یحیی سے.

سورۂ یُونُسْ علیہ السلام

ع اٰبَآؤُنَا وَيَكُوْنَ یا سے بھی یہ علیمی سے ہے اور تا یحیی بن آدم وغیرہ کے طریق سے ہے اور تا دونوں قصیدوں سے ہے اور یا صرف طیبہ سے.

سُورَةُ الْكَهْف

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۶

ع مِن لَّدُنِّی میں (اسکان مع الاشمام کی طرح) ضمہ مع الروم بھی ہے۔

ع رَدْمًا اٰتُونِی اور قَالَ اٰتُونِی دونوں میں ناقلین کے پانچ قول میں (۱) اول میں صرف رَدْمًا ائْتُونِی اور ثانی میں قَالَ ائْتُونِی اور قَالَ اٰتُونِی: دطرح اور اصل رسالہ میں یہی مذکور ہے اور شاطبیہ اور تیسیر میں بھی یہی درج ہے (۲) دونوں میں صرف ایک وجہ یعنی رَدْمًا ائْتُونِی اور قَالَ ائْتُونِی اور یہ وجہ دانی نے فارس بن احمد سے پڑھی ہے اور مفردات میں موصوف نے اسی کو مختار بتایا ہے اور عنوان میں بھی یہی ایک وجہ مذکور ہے اور نشر میں بھی اسی کو صواب اور درست بتایا ہے (۳) دونوں میں رَدْمًا اٰتُونِی اور قَالَ اٰتُونِی حفص کی طرح دونوں حالتوں میں ہمزہ قطعی سے اور اہل عراق میں سے سب نے یہی وجہ بیان کی ہے۔ اور اس کو شعیب نے یحیی سے اور یحیی نے ابوبکر سے نقل کیا ہے (۴) اول میں دو دونوں وجوہ اور ثانی میں صرف اٰتُونِی قطعی سے۔ یہ وجہ دانی نے ابوالحسن سے پڑھی ہے۔ (۵) بعض ناقلین نے ابوبکر کے لیے دونوں میں دونوں وجوہ بیان کی ہیں۔ خلاصہ یہ کہ دونوں کو دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں لیکن دونوں کو وصلی سے پڑھنا قوی تر ہے

سُورَةُ مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَام

ع يَسَّقَط یا سے بھی یہ علیمی کا طریق ہے ابن خیاط نے شعیب اور انہوں نے یحیی سے اور یحیی نے ابوبکر سے روایت کیا ہے اور تا والی وجہ یحیی کے باقی اصحاب سے ہے

سُورَةُ النُّور

ع جُیُوبِهِنَّ میں جیم (کے ضمہ کی طرح اس) کا کسرہ بھی ہے۔

ے لیکن جمہور سے دوسرا اور تیسرا قول ہے۔ رہے باقی تین اقوال ع ۱ و ۴ و ۵ سو وہ فقط بعض اہل ادا سے ہیں۔ کذا فی النشر۔ طاہر رحیمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۂ نمل

ع بِمَا يَفْعَلُوْنَ یا سے بھی یہ علیمی سے ہے اور صرف طیبہ میں ہے اور تا یحیٰی سے ہے اور دونوں قصیدوں میں ہے۔

سُوْرَۂ عنکبوت

ع اَوَلَمْ يَرَوْا یا سے بھی یہ علیمی سے ہے اور صرف طیبہ میں ہے اور تا دونوں قصیدوں میں ہے اور یحیٰی سے ہے۔

سُوْرَۂ یٰسٓ صلی اللہ علیہ وسلم

ع يَخِصِّمُوْنَ یا اور خا دونوں کے کسرہ سے بھی اور یہ صرف طیبہ میں ہے و یہ علیمی و یحیٰی دونوں سے ہے اور دوسری وجہ حفص کی طرح ہے اور یہ دونوں نظموں میں ہے اور دونوں طریقوں سے ہے۔

ف یہ سبط الخیاط کی مبہج سے ہے ورنہ دوسری کتب سے یہ وجہ فقط یحیٰی سے

سُوْرَۂ زخرف

ع يُقَيِّضْ لَهٗ یا سے بھی اور یہ علیمی کا اور یحیٰی سے خلف اور صریفینی کا حرفی ہے او صرف طیبہ میں ہے اور نون یحیٰی کے باقی طرق سے ہے اور دونوں قصیدوں میں ہے۔

سُوْرَۂ تکویر

سُعِرَتْ عین کی تشدید سے بھی یہ علیمی سے ہے اور صرف طیبہ میں ہے اور تخفیف یحیٰی سے ہے اور دونوں نظموں میں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حفص کی روایت کی وہ وجوہ جو اُن کے لیے صرف طیبہ کے طرق سے ہیں نہ کہ شاطبیہ کے طرق سے بھی

اُصُول

مسئلہ ۱ متصل میں ہر جگہ پانچ الفی مد اور منفصل میں قصر بھی ہے۔ مسئلہ ۲ ہمزہ سے پہلے ساکن پر سکتہ کے بارے میں تین طرق ہیں (۱) ہمزہ سے پہلے مدّہ کے سوا ہر ساکن پر سکتہ۔ عام ہے کہ وہ ساکن متصل ہو جیسے قُرْاٰن، مَسْـُٔوْلًا، شَیْءٌ، الْاَرْضِ۔ خواہ منفصل جیسے مَنْ اٰمَنَ۔ (۲) صرف شَیْء اور شَیْـًٔا کی یا اور اَلْ کے لام اور ساکن منفصل پر سکتہ۔ (۳) تمام قسموں میں عدم سکتہ اور یہی زیادہ مشہور ہے۔ **تنبیہ** حفص کے لیے سکتہ منفصل کے ہوتے ہوئے مد کرو قصر نہیں۔ کیونکہ سکتہ کے راوی اُشنانی اور منفصل میں قصر کے راوی فیل ہیں۔ مسئلہ ۳ عِوَجًا ۝ قَیِّمًا (کہف ع) مَرْقَدِنَا ھٰذَا (یٰسٓ ع) مَنْ رَاقٍ (قیٰمہ ع) بَلْ رَانَ (تطفیف) ان چاروں موقعوں میں سکتہ کی طرح عدم سکتہ بھی ہے اور اس صورت میں عِوَجًا کی تنوین کو الف سے نہیں بدلیں گے بلکہ اس میں اخفا کریں گے۔ نیز مَنْ رَاقٍ میں نون کا را میں اور بَلْ رَانَ میں لام کا را میں ادغام کامل ہوگا۔ مسئلہ یَلْهَثْ ذٰلِكَ (اعراف ع) اور ارْكَبْ مَّعَنَا (ہود ع) میں ادغام کی طرح اظہار بھی اور یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نٓ وَالْقَلَمِ میں اظہار کی طرح ادغام بھی ہے۔ بعد نون ساکن تنوین کا
لام و را میں ادغام بلا غنہ کی طرح ادغام باغنہ بھی ہے جو بہت سے اہل ادا
سے منقول ہے۔ اور گو یہ صحیح بھی ہے لیکن جمہور اہل ادا اور تجوید کے جلیل
القدر امام ادغام بلا غنہ ہی پر ہیں اور شہروں کے اماموں کا عمل بھی ادغام
کامل ہی پر ہے۔

فرش الحروف

سورۃ البقرۃ	ع ۳۲ وَيَبْصُۜطُ میں سین کی طرح صاد بھی ہے۔
سورۃ الاعراف	ع ۹ بَصْۜطَةً میں بھی سین کی طرح صاد بھی ہے۔
سورۃ الطور	ع ۲ اَلْمُصَۜيْطِرُوْنَ میں سین کی طرح صاد بھی ہے
سورۃ الدھر	ع ۱ سَلٰسِلَا۟ میں وقفاً الف کے اثبات کی طرح اس کا حذف بھی ہے۔
سورۃ الغاشیۃ	بِمُصَيْطِرٍ میں صاد کی طرح سین بھی ہے۔

تمت

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

احقر ابو عبداللہ رحیم بخش، عفا اللہ عنہ پانی پتی

۱۱ رمضان المبارک [illegible] بروز دوشنبہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

از شیخ الشیوخ و استاذ الاساتذہ شیخ القراء

حافظِ قرآتِ عشرہ و شاطبیہ و طیبہ وغیرہا

حضرت مولانا القاری فتح محمد صاحب پانی پتی مدظلہ العالی

مصنف شرح شاطبی۔ حال مقیم شکارپور (سندھ)

حامدًا و مصلیًا امّا بعدُ میں نے رسالہ روایتِ ابی بکر مصنفہ عزیز قاری رحیم بخش صاحب کو حرفاً حرفاً سنا۔ بحمدہ تعالیٰ بالکل جامع پایا۔ قوی امید ہے کہ قراءۃ کے یاد کرنے کا شوق رکھنے والے طلباء کے لیے نہایت مفید ہوگا اور پوری آسانی کے ساتھ معمولی اردو جاننے والے حفاظ بھی اس رسالہ کے ذریعہ روایتِ ابی بکر کو حفظ کر سکیں گے۔ حق تعالیٰ شانہٗ اسکو زیادہ سے زیادہ نافع بنائے۔ اور اس خدمت کو قبول فرما کر مؤلفِ گرامی قدر کے لیے بھی اور اس کمترین کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔ اگر شائقین نے اس رسالہ کی قدر فرمائی تو قاری صاحب موصوف تمام روایتوں کو اسی طرح ایک ایک رسالہ میں الگ الگ چھپوانے کا ارادہ رکھتے ہیں اس سے طلباء کے لیے قرآت کا ذخیرہ نہایت آسان اور بے حد مفید جمع ہو جائے گا۔ تمام قرآت کو کسی دقت کے بغیر یاد کر لینے کی صورت نکل آئے گی۔

قاری فتح محمد پانی پتی

۶ر شعبان ۷۵ھ ۲۰ر مارچ ۵۶ء

16933

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فہرستِ کُتب

روایت قالونؒ	۱۲ — ۰۰ روپے	تکمیل	۵ — ۰۰ روپے
روایت ورشؒ	۳۰ — ۰۰	تکثیر النفع	[illegible] — ۰۰
قرأۃ ابنِ کثیرؒ	۱۰ — ۰۰	وضوح الفجر	۱۰ — ۰۰
قرأۃ ابو عمروؒ	۱۶ — ۰۰	آدابِ تلاوت	۱۲ — ۰۰
قرأۃ ابنِ عامرؒ	۱۲ — ۰۰	شرح جزریّہ	۳۰ — ۰۰
روایت ابی بکرؒ	۵ — ۰۰	متشابہاتُ القرآن	۲۵ — ۰۰
قرآۃ حمزہؒ	۳۰ — ۰۰	مقدمۂ جزریہ	۵ — ۰۰
قرآۃ کسائیؒ	۱۲ — ۰۰	مجمع البحرین	۱۲ — ۰۰
قرآتِ ثلثہ	۲۸ — ۰۰	شرح طیبہ	[illegible] — ۰۰
احکامِ النّون	۱۲ ۰۰		

ملنے کا پتہ } ادارہ نشر و اِشاعت اِسلامیات درجۂ قرآت
جامع مسجد ستر الجمال - حسین آگاہی - ملتان